361

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۵۸

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم جمعۃ المبارک

[illegible]

جلد ۳۰ | ۱۸۔ ماہ فتح ۱۳۲۱ش | ۹۔ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۱۸۔ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶۔ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

میاں عبدالحفیظ صاحب ابن جناب مولوی عبدالسلام صاحب عمر بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ پہلے سے نسبتاً آرام ہے۔ دعائے صحت کاملہ کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۹۔ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

مولوی ثناء اللہ صاحب کی اسلامی غیرت سے اپیل

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احباب کو علم ہے۔ کہ نومبر کے آخری ہفتہ میں لائل پور میں پنجاب پراونشل مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ہوا۔ اس اجلاس کے صدر مسٹر جناح اور مجلس استقبالیہ کے صدر سر ناظم الدین سابق وزیر بنگال گورنمنٹ تھے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے ۲۷۔ نومبر کے "اہلحدیث" میں اس اجلاس کی کارروائی مختصراً درج کی ہے۔ اور آخر میں اپنی طرف سے لکھا ہے۔ کہ:۔

"اس سے زیادہ افسوس کا مقام کیا ہوگا۔ کہ صوبہ پنجاب کی مسلم لیگ کا اجلاس ہو۔ مگر صدر جلسہ اور صدر استقبالیہ دونوں پنجاب سے باہر کے اصحاب ہوں۔ کیا یہ قحط الرجال ہے۔ یا صوبہ پنجاب کی توہین ہے"

اپنے صوبہ کے لئے مولوی صاحب کی غیرت اسلام کی عالمگیر اخوت کی روح کے منافی ہے۔ اسلام نے اسلامی برادری کو ملکی و صوبجاتی حد بندیوں سے آزاد رکھا ہے۔ تاہم مولوی صاحب کی غیرت نے چونکہ اس بات کو گوارا نہیں کیا۔ انہوں نے اس پر احتجاج کر دیا۔ لیکن جہاں ایک دنیوی اور سیاسی معاملہ پر ان کی رگ غیرت فوراً بھڑک اٹھی۔ اور وہ اس بات پر اظہار ناپسندیدگی کرنے سے باز نہ رہ سکے۔ کہ صوبہ پنجاب کے اجلاس کی صدارت کوئی غیر پنجابی کرے وہاں اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں وہ ایک ایسی ہی توہین کو نہایت استقلال سے گوارا کر رہے ہیں۔ اور بار بار توجہ دلانے کے باوجود ان کی غیرت جوش میں نہیں آتی۔

مولوی ثناء اللہ صاحب یہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ امت محمدیہ جب بگڑ کر ۷۳۔ فرقوں میں منقسم ہو جائے گی۔ اس کے علماء کی بھی حالت ناگفتہ بہ ہو جائے گی۔ تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام اس کی اصلاح کے لئے آسمان سے آئیں گے۔ حالانکہ ان کی بعثت نہ صرف از روئے اناجیل بنی اسرائیل کے لئے مخصوص ہے بلکہ قرآن کریم نے بھی ان کو "رسولا الیٰ بنی اسرائیل" ہی قرار دیا ہے۔ جس کی مزید تشریح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہکر فرما دی۔ کہ مجھ سے پہلے انبیاء مخصوص قوموں کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ مگر "بعثت الی الناس کافۃ" یعنی میری بعثت تمام جہان کے لئے ہے مگر باوجود اس قدر تصریحات کے مولوی ثناء اللہ صاحب اور دوسرے مسلمان یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے خدا تعالےٰ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو آسمان سے نازل کرے گا۔

ہم مولوی صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اگر پنجاب پراونشل مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کے لئے کسی غیر صوبہ کے مسلم لیڈر کا بلایا جانا صوبہ پنجاب کی توہین ہے۔ اور اس صوبہ میں قحط الرجال کا ثبوت۔ تو کیا امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا آنا امت محمدیہ کی توہین اور اس میں قحط الرجال کا ثبوت نہیں مولوی صاحب خدارا غور فرمائیں امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کیا مسلم لیگ کی صدارت کے لئے مسٹر جناح یا سر ناظم الدین کے آنے جتنی بھی اہمیت نہیں رکھتی۔ پھر کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ ایک معمولی اجلاس کی صدارت پر تو ان کی صوبائی اور پنجابیت کی رگ اتنے جوش کے ساتھ پھڑک اٹھی ہے لیکن امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے حضرت عیسےٰ کی آمد پر نہ صرف یہ کہ ان کی اسلامی غیرت بالکل حرکت نہیں کرتی۔ بلکہ اس توہین اور قحط الرجال کے ثبوت کو جائز اور ضروری ثابت کرنے کے لئے وہ پورا زور لگاتے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے۔ مولوی صاحب کو اس بات پر اس رنگ میں غور کرنے کا پہلے کبھی اتفاق نہیں ہوا۔ اور اب کہ صوبہ پنجاب کی اس توہین اور اپنے صوبہ میں قحط الرجال کی اس علامت نے ان کی غیرت کو بھڑکا رکھا ہے۔ ہم ان سے بادب ملتمس ہیں۔ کہ وہ اسی غیرت کے جوش میں اس امر پر بھی غور کرنے کی تکلیف گوارا فرمائیں۔ جو ہم نے ان کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اگر وہ ایسا کریں۔ تو ہمیں یقین ہے۔ کہ بات ان کی سمجھ میں آجائے گی۔

اگر غور کیا جائے اور دل میں اسلام و آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سچی غیرت ہو۔ تو ایک مسلمان کبھی اس عقیدہ کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ بیٹھے ہیں۔ اور امت محمدیہ میں فساد کے انتہاء کو پہنچ جانے کے موقعہ پر اس کی اصلاح کے لئے دوبارہ نازل ہونگے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کو اس بارہ میں نہ صرف دلائل قرآنیہ وحدیثیہ کے ذریعہ متوجہ کیا۔ بلکہ ان کی حمیت اور غیرت کو بھی بیدار کر کے یہ بات ان کے ذہن نشین کرنی چاہی۔ چنانچہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات پر جو دو شعر پڑھے ان کا ذکر کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ:۔ "دیکھو عشق محبت اسے کہتے ہیں۔ جب صحابہ کو معلوم ہو گیا۔ کہ وہ نبی افضل الانبیاء جنکی زندگی کی اشد ضرورت تھی۔ عمر طبعی سے پہلے ہی فوت ہو گئے تو اس کلمہ سے سخت بیزار ہو گئے۔ کہ آنحضرت تو مر جائیں مگر کسی کو زندہ رسول کہا جائے افسوس ہے آجکل کے مسلمانوں پر کہ پادریوں کے ہاتھ اس بحث میں سخت ذلیل بھی ہوتے ہیں۔ مگر اس عقیدہ سے باز نہیں آتے۔ کہ زندہ رسول فقط عیسےٰ علیہ السلام ہے۔ جو آسمان کے تخت پر بیٹھا ہوا دوبارہ آنے سے محمدی ختم نبوت کو داغ لگانا چاہتا ہے۔ افسوس کہ یہ علماء کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سالانہ جلسہ کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کا تقریری مقابلہ

خدام الاحمدیہ کا ایک غیر معمولی اجلاس سالانہ جلسہ کے ایام میں مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۲ء بروز ہفتہ مسجد اقصیٰ میں ۵½ بجے رات منعقد ہوگا۔ جس میں خدام کا تقریری مقابلہ بھی ہوگا۔ جس کا موضوع "حقیقی خادم احمدیت کی خصوصیات" مقرر کیا گیا ہے۔ اس مقابلے میں حصہ لینے کے لئے ہر مقامی مجلس ایک نمائندہ دے سکتی ہے۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے خدام کے نام ۲۵ فتح تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ قائدین زعماء اور خدام سے تاکیدی التماس ہے۔ کہ وہ اس اجلاس میں اہتمام کے ساتھ شامل ہوں۔ جلسے پر آنے والے اراکین میں سے کوئی خادم بھی اس اجلاس سے بلا عذر معقول غیر حاضر نہ ہوں۔ خاکسار خلیل احمد جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ

سالانہ جلسہ پر آنے والے خدام سے ضروری گزارش

سالانہ جلسہ کے موقعہ پر مقامی خدام تو ضروری ڈیوٹیوں پر ہوتے ہیں۔ لیکن بعض دوسری اہم ڈیوٹیوں کے لئے مزید کارکنان کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام مجالس جن کے اراکین سالانہ جلسہ پر آ رہے ہیں۔ گزارش ہے۔ کہ وہ اپنا وقت ایسے فرائض کے لئے پیش کریں۔ جتنے زیادہ دوست اپنے نام دیں گے۔ اسی نسبت سے ان سے کم وقت لیا جائے گا۔ زیادہ مناسب تو یہی ہے۔ کہ مجالس ایسے والنٹیرز کی فہرستیں جلسے سے قبل ہی بھجوا دیں۔ لیکن جو مجالس ایسا نہ کر سکیں۔ ان کو قادیان میں پہنچتے ہی دفتر مرکزیہ کو مطلع کرنا چاہیئے۔ خاکسار خلیل احمد جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۱۲/۲۲ سے ۱۲/۲۸ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۹۰۶۔ کے۔ اے۔ محمد صاحب مالابار
۱۹۰۷۔ عنایت اللہ صاحب یوپی
۱۹۰۸۔ عالم شاہ صاحب "
۱۹۰۹۔ فیاض حسین صاحب "
۱۹۱۰۔ انیس صاحب "
۱۹۱۱۔ مرزا عبدالمنان صاحب راولپنڈی
۱۹۱۲۔ بڑا صاحب گورداسپور
۱۹۱۳۔ الطاف حسین صاحب جہلم
۱۹۱۴۔ انیس الف رحمٰن صاحب یوپی
۱۹۱۵۔ بندہ صاحب "
۱۹۱۶۔ فاطمہ بیگم صاحبہ گجرات
۱۹۱۷۔ غلام جنت صاحبہ جالندھر
۱۹۱۸۔ لفٹننٹ محمد اسلم خان صاحب سرحد
۱۹۱۹۔ غلام غوث صاحب امرتسر
۱۹۲۰۔ علی محمد صاحب
۱۹۲۱۔ سکینہ بی بی صاحبہ سیالکوٹ
۱۹۲۲۔ سائیں صاحب گورداسپور
۱۹۲۳۔ سردار صاحب
۱۹۲۴۔ حسو صاحب
۱۹۲۵۔ محمد زمان خان صاحب پونچھ
۱۹۲۶۔ عمر علی صاحب بنگال
۱۹۲۷۔ مستری عبدالغنی صاحب گورداسپور
۱۹۲۸۔ مختار بیگم صاحبہ "
۱۹۲۹۔ صغریٰ صاحبہ "
۱۹۳۰۔ آمنہ بی بی صاحبہ مالابار
۱۹۳۱۔ عبداللہ صاحب "
۱۹۳۲۔ اسما بی بی صاحبہ "
۱۹۳۳۔ علی محمد صاحب "
۱۹۳۴۔ ابراہیم صاحب "

محمود کے کلام کی تاثیر ہے کچھ اور

(از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر سیالکوٹ)

شیخ لغات باف کی تفسیر ہے کچھ اور
تدبیر سے بھی ہوتے ہیں اکثر تغیرات
یونہی نہیں ہے مشرق و مغرب میں یہ فساد
اس انجمن میں لاکھ ہوئے زمزمے بپا
عیاشیِ دماغ ہے بلبل تری نوا

اس دلربا کا لہجۂ تقریر ہے کچھ اور
پر انقلاب گردشِ تقدیر ہے کچھ اور
تخریب میں ارادۂ تعمیر ہے کچھ اور
لیکن سرودِ نعرۂ تکبیر ہے کچھ اور
روح القدس کا نغمۂ دلگیر ہے کچھ اور

تنویر لاکھ مولوی صاحب ہوں لاف زن
محمود کے کلام کی تاثیر ہے کچھ اور

تعلیم و تربیت کی رپورٹیں

جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا معاملہ بہت اہم ہے۔ جماعتوں کے عہدہ داران خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ سیکرٹریان تعلیم و تربیت باقاعدگی سے کام کریں۔ ہر سیکرٹری کی طرف سے ہر ماہ کی دس تاریخ تک رپورٹ مرکز میں پہونچ جانی چاہیئے۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

سکرٹریان لجنہ اماء اللہ بیرونجات کو اطلاع

لجنہ اماء اللہ بیرونجات کی تمام سیکرٹریوں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ جلد از جلد اپنی اپنی لجنات کی سالانہ رپورٹ مرتب کرکے خاکسار کے نام ارسال کریں۔ جلسہ میں اب بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ اس لئے اس امر میں سستی نہ کریں۔ اور جس قدر جلد ہو سکے اپنی اپنی رپورٹیں ارسال کریں۔ خاکسار مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

اخبار احمدیہ

احباب محتاط رہیں میرا لڑکا محمد اسلم عمر قریباً ساڑھے انیس سال سانولا گندمی رنگ قد میانہ ننگے سر۔ میلے کپڑے گھر سے قریباً تین ماہ سے نکل گیا ہے۔ اور اب وہ اپنے ہاتھ سے رقعے لکھ کر اور میری طرف منسوب کرکے لوگوں سے روپیہ قرض لیتا رہتا ہے۔ کوئی شخص اسے روپیہ نہ دے۔ اور نہ میں اس کے قرضہ کا ذمہ دار ہوں گا۔ محمد قاسم از محلہ دارالرحمت قادیان

درخواست ہائے دعا (۱) مولوی ذوالقرنین صاحب قادیان عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے اور (۲) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب ویٹرنری سرجن لیہ کی محکمانہ ترقی کے لئے دعا کی جائے۔

اعلان نکاح (۱) ۶ دسمبر ۱۹۴۲ء کو خاکسار نے بابو علی حسن صاحب کا نکاح انوری خاتون صاحبہ بنت عبدالغنی صاحب ساکن لودھی پور ضلع شاہجہانپور سے بعوض مبلغ پانصد روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے تعلق جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ حافظ سخاوت حسین امام مسجد احمدیہ بریلی (۲) ۱۴ دسمبر کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے پیر مظہر حق صاحب کے لڑکے پیر عبدالرحیم صاحب کا نکاح صفیہ بیگم بنت ماسٹر نذیر حسین صاحب سے ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اسے مبارک کرے۔ پیر فضل احمد قادیان

چندہ کشمیر ریلیف فنڈ

احباب کرام کو یہ امر مستحضر رہنا چاہیئے۔ کہ کشمیر کا کام ابھی بدستور جاری ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء مبارک یہ ہے۔ کہ کشمیر ریلیف فنڈ کا چندہ ہر ایک احمدی کو ایک پائی فی روپیہ ماہوار آمد پر اس وقت تک ادا کرتے رہنا چاہیئے۔ جب تک کام ختم نہ ہو۔ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی جماعت کے تمام دوستوں سے مقررہ شرح سے چندہ کشمیر وصول کرنے کا انتظام کریں۔ جو دوست اپنا چندہ انفرادی طور پر مرکز میں بھجواتے ہیں۔ وہ بھی چندہ کشمیر فنڈ ارسال فرماتے رہیں۔ فنانشل سیکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ

ایک غیر مسلم دوست کی طرف سے درخواست دعا سیٹھ پیارے لال صاحب صراف قادیان ۱۲ دسمبر کو امرتسر اسٹیشن پر گاڑی پر سوار ہوتے وقت گر گئے جس سے انہیں سخت چوٹیں آئی ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ دوست انکی صحت کے لئے دعا کریں۔

362
نمبر ۲۹۴ - جلد ۳۰ — روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ ۱۸ - دسمبر ۱۹۴۲ء

درس الحدیث — از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

مومن کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہونا چاہئیے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک مرتبہ ایک شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور اپنی ایک غلطی کا اقرار کیا۔ اور ندامت و پشیمانی کا اظہار کیا۔ تو اس وقت اللہ تعالےٰ نے سورۃ ہود کی یہ آیت نازل کی۔ اقم الصلوٰۃ طرفی النھار وزلفًا من الّیل ان الحسنات یذھبن السیّات۔ اے مخاطب! دن رات تو خدا کی طرف توجہ کرکے دُعا کر بے شک نیکیاں برائیوں کو دفع کر دیتی ہیں۔ وہ شخص کہنے لگا۔ یا رسول اللہ الی ھذا۔ یا رسول اللہ! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے۔ حضور علیہ السلام نے جواباً فرمایا لجمیع امتی کلھم (نہیں) بلکہ میری تمام امت کے لئے یہ حکم ہے۔

تشریح۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ دُنیا میں ہر کام خواہ وہ قانونِ قدرت سے تعلق رکھتا ہو۔ یا قانون سیاست و مدن سے۔ ان تمام قوانین میں "میزان" قائم ہے۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے "وضع المیزان" جس کی وجہ سے یہ کارخانہ دُنیا قائم ہے۔ بعض اوقات میزان کا ایک پلڑا زیادہ بھاری ہو جاتا ہے۔ تو اس وقت میزان قائم نہیں رہتی۔ اسی عدم قیام میزان کا نام دُوسرے لفظوں میں "فساد" رکھا جاتا ہے۔ مثلاً جس وقت ایک انسان کو سردی لگ رہی ہو۔ اور اس کے جسم میں اتنی حرارت موجود ہو۔ جو سردی کو روکتی رہے۔ تو اس وقت کہا جائے گا کہ اس شخص کی صحت کی "میزان" قائم ہے۔ لیکن جب سردی حرارت پر غالب آ جائے تو اس وقت کہنا پڑے گا۔ کہ سردی کا پلڑا بھاری ہو گیا۔ اور میزان صحت قائم نہ رہ سکی جس کا نتیجہ فتور صحت ہو گا۔ بعینہٖ انسان کی غلطیوں اور نیکیوں کی میزان ہے۔ ایک شخص ایک افسر کے ماتحت میں کام کرتا ہے۔ اور اس ملازم سے کچھ غلطیاں سرزد ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ ایسی احسن کارگزاری دکھاتا ہے جس کے سامنے وہ غلطیاں ماند پڑ جاتی ہیں۔ اور افسر ان غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے لیکن اگر ملازم کی میزان اغلاط میزان حسنات سے زیادہ ہو گی۔ تو واضح ہے کہ افسر اس ملازم کو نکال دے گا۔ اسی طرح قیامت کے دن ہمارے اعمال کی بھی میزان قائم کی جائے گی جس کا نقشہ فرمان خدا میں یوں ہے "والوزن یومئذ ن الحق فمن ثقلت موازینہ فھو فی عیشۃ راضیۃ۔ یعنی اس دن وزن حق ہو گا۔ پس جس شخص کی نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو گا۔ وہ تو فلاح پا گیا۔ اور واما من خفت موازینہ فامہ ھاویہ اور جس شخص کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہو گا۔ تو سمجھ لو۔ وہ شخص نامراد ہوا۔

اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب کو ہر وقت کسی نہ کسی نیک اور اچھے کام میں مشغول و معروف رہنا چاہیئے۔ یہ بات بہت ہی بابرکت اور موجب سعادت ہے انسان اگر اپنے اعمال پر غائرانہ نظر ڈالے تو اسے معلوم ہو گا۔ کہ وہ ہر وقت کسی نہ کسی غلطی کا مرتکب ہوتا ہے۔ اس لئے نیکیوں کا بھی خیال ہر وقت رکھنا چاہیئے کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ قیامت کے دن ہمارے اعمال میں سے سیئات کا پلڑا بھاری ہو جائے۔ اور ہم ناکام گردانے جائیں۔ کسی معذور کا کام کر دے۔ عدل و انصاف کرے۔ کسی بیوہ یا بوڑھی عورت کو سودا لا دیا۔ کوئی چٹھی ہے۔ تو اسے بھی پڑھ کر سُنا دی۔ غرضیکہ انسان کو ہر وقت اور ہر گھڑی مخلوق خدا کے ساتھ جذبہ ہمدردی سے پیش آنا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ نے اقم الصلوٰۃ طرفی النھار وزلفًا من اللیل ان الحسنات یذھبن السیئات فرما کر ہمارے لئے ایک اصول بیان فرما دیا ہے۔ ورنہ وہ ہماری عبادات کا محتاج نہیں یعنی انسان ہر وقت غلطیوں کا ارتکاب کرتا ہے۔ تو اس کی فلاح و کامیابی اور قیامت کے دن سرخروئی کے لئے ضروری ہے کہ وہ حسنات کو عمل میں لائے۔ میں احباب کو اپنا سالہا سال کا مجرب اصول بتا دیتا ہوں جس پر انسان کاربند ہو کر حسنات کا پلہ بھاری کر سکتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ انسان دین و خوبی کے معاملہ میں ہمیشہ اپنے سے بڑے آدمی کا نمونہ پکڑے۔ مثلاً جو شخص یہ گمان کرتا ہے اور کہتا ہے۔ کہ فلاں شخص تو نماز نہیں پڑھتا میں کیوں پڑھوں۔ وہ چندہ نہیں دیتا میں کیوں دوں۔ وہ فلاں دینی کام میں حصہ نہیں لیتا۔ تو میں کیوں شامل ہوں۔ تو سمجھ لو کہ وہ غلط کار ہے۔ اور اس کے نامۂ اعمال میں نیکیوں کی فہرست بہت کم ہو گی۔ اور قیامت کے دن جبکہ میزان حق کے ساتھ قائم ہو گی۔ تو اسے ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا ہو گا۔ اسے چاہیئے کہ یہ دیکھے۔ فلاں بزرگ تو پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ میں کس قدر غلط کار ہوں۔ کہ نماز جو کہ افضل العمل ہے۔ وہ بھی اکثر قضا ہو جاتی ہے۔ مجھے بھی ان کی پیروی کرنی چاہیئے۔ فلاں شخص باوجود تنگدست ہونے کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے میں بھی حتی الوسع اس کی پیروی کروں گا۔ فلاں شخص کس قدر عدیم الفرصت ہے۔ لیکن پھر بھی وہ دینی کاموں میں وقت خرچ کرتا ہے لیکن میں اس خدمت سے محروم ہوں۔ جو شخص یہ خیال کرے گا۔ وہ ہر وقت حسنات ہی بجا لائے گا۔ اور اس کی میزان کا پلۂ حسنات پلۂ سیئات سے بوجھل ہو گا۔ یہ دینی امور کے متعلق اصول ہے۔ ہاں اگر دُنیا کا معاملہ ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ ہمیشہ اپنے سے کم درجہ کا نمونہ پکڑے۔ ایک شخص غریب ہے اور سارا دن کڑھتا رہتا ہے۔ کہ خدا نے مجھے غریب کیوں پیدا کیا۔ فلاں تو امیر ہے۔ اور عیش و آرام سے گزران کر رہا ہے اس کا خدا کے حضور یہ شکوہ خود خدا کو ملزم گردانتا ہے۔ غرضیکہ ہر انسان کچھ نہ کچھ غلطیاں ضرور کرتا ہے۔ تو ضروری ہے کہ وہ ان کے ازالہ کے لئے حسنات پر کاربند ہو۔ کیونکہ حسنات دافع سیئات ہیں۔

ایک کلرک جس کی تنخواہ سو۔ یا پچاس یا بیس یا دس روپے ہے۔ اور وہ خدا کے حضور شاکی رہتا ہے۔ کہ میرا گزارا مشکل ہے۔ وہ غور کرے کہ وہ اپنے ماتحت چپڑاسی کو اپنے حکم سے مختلف کام بتاتا ہے جس کو وہ سرانجام دیتا ہے۔ یہ امر کیا اس کے لئے باعث ترحم نہیں۔ کہ جیسے وہ انسان ہے ویسے ہی اس کا ماتحت بھی انسان ہے۔ لیکن خدا نے اس کو اس ماتحت سے درجہ زیادہ دیا ہے۔ کیا یہ امر اس کے لئے موجب شکر نہیں خدا تعالےٰ نے تو صاف فرمایا۔ لا تمدن عینیک الی ما متعنا بہ ازواجًا منھم زھرۃ الحیوٰۃ الدنیا ...... ورزق ربک خیر وابقٰی۔ یعنی تم کسی کے کارخانوں۔ موٹروں باغات و کوٹھیوں پر نظر نہ کرو۔ خدا تعالےٰ نے جو رزق تمہیں عطا فرمایا ہے۔ وہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ جب خدا تعالےٰ کا یہ صریح و واضح حکم موجود ہے۔ تو ہم دُوسروں کو دیکھ کر کیوں کڑھیں۔ اور خدا کے حضور کیوں شاکی ہوں۔ بلکہ یہی غور کرنا چاہیئے۔ کہ ہم سے زیادہ غریب و قلاش اور مصائب و تکالیف میں گرفتار مخلوق خدا موجود ہے۔

پھر ایک اور اصول بھی دوستوں کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ہمارا عمل یہ ہونا چاہیئے۔ کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر گامزن ہوں۔ لڑکیوں کو ویسا ہی جہیز دیں جیسا کہ سادگی کے ساتھ حضور علیہ السلام نے دیا۔ دعوت کریں۔ تو آپ کے نمونہ پر پھر سارا دن مشاغل مختلفہ نافعہ میں مصروف رہیں۔ پھر جیسے آپ بنی نوع انسان کے لئے رفیق و شفیق تھے۔ ویسا ہی ہم بھی مخلوقِ خدا کے ساتھ رفق و ملاطفت کے ساتھ برتاؤ کریں۔ ہم ہر وقت ایسے مواقع کی تلاش میں لگے رہیں۔ کہ جہاں ہم نیکی کے کام بجا لا سکیں۔ کیونکہ ہمارے لئے پلۂ حسنات کو بوجھل کرنا ضروری ہے۔ اور جو شخص کسی نیک کام کی نیت کرتا ہے۔ تو اسے اسی وقت سے ثواب ملنا شروع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فرمان ہے۔ کہ نیۃ المومن خیر من عملہ۔ یعنی مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ۔ احمدی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بائیبل میں بعض لوگوں سے مخصوص احکام

عیسائیوں کیطرف سے اکثر یہ اعتراض سننے میں آتا رہتا ہے۔ کہ شریعت اسلامیہ میں بعض احکام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مخصوص ہیں دوسروں کے لئے نہیں۔ مثلاً عام مسلمانوں کو تو چار تک شادیاں کرنے کی اجازت ہے۔ مگر خود آپ کی بیک وقت نو تک ازدواج رہی ہیں۔ اور قرآن کریم نے بھی فرمایا ہے۔ کہ یہ ایک وقت میں چار سے زیادہ تک ازدواج ہونا خالصۃ لک من دون المومنین (احزاب ع۶) ہے۔ یا مثلاً یہ کہ عام مسلمان بیوہ عورتوں کے لئے شادی کا حکم دیا گیا۔ جیسا کہ مرقوم ہے وانکحوا الایامیٰ منکم والصالحین من عبادکم وامائکم (النور ع۴) مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی ازدواج کے لئے آپ کے وصال کے بعد ایسا کرنے کی ممانعت فرمائی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ ولا ان تنکحوا ازواجہ من بعدہٖ ابداً (احزاب ع۶) وغیرہ

دراصل یہ کوئی نیا اعتراض نہیں ہے۔ اس سے پہلے ڈاکٹر احمد شاہ مولف امہات نے کیا تھا۔ اس تخصیص کی کئی حکمتیں اور وجوہ ہیں۔ لیکن اس وقت صرف یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ بائیبل میں بھی برگزیدہ اور منتخب لوگوں کے لئے بعض ایسے مخصوص احکام ہیں۔ جو عام لوگوں کے لئے نہیں ہیں۔ بطور نمونہ چند مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ تاکہ عیسائیوں کے اپنے مسلمات سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ان کے اعتراض کا جواب دیا جاسکے۔

(۱)

سردار کاہن کے لئے حضرت موسےٰ علیہ السلام کی شریعت میں یہ حکم ہے۔ کہ وہ اپنی قوم کی صرف کنواری لڑکی سے نکاح کرے اور مطلقہ یا بیوہ سے ہرگز نہ کرے چنانچہ لکھا ہے۔ "اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے۔ بیوہ اور مطلقہ اور بے حرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے۔ بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں سے بیاہ کرے"۔ (احبار ۲۱/۱۳-۱۴)

(۲)

سبت کی تعظیم ہر ایک پر فرض تھی مگر کاہن اس فرضیت سے مستثنٰے تھے چنانچہ مسیح ناصری نے بیان کیا کہ "تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ اور بے قصور رہتے ہیں"۔ (متی ۱۲/۵)

(۳)

اسی طرح از روئے شریعت موسوی نذر کی روٹیاں خاص کاہنوں کے لئے جائز تھیں مگر غیر کاہنوں کے لئے ان کا کھانا ناجائز قرار دیا گیا تھا۔ چنانچہ اصل الفاظ یہ ہیں "اور ہارون اور اس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھائیں اور ان چیزوں کو کہ جن سے کفارہ ہوتا ہے تاکہ کہانت ان کے ہاتھ آئے۔ اور وہ مقدس ہوں کھائیں۔ اور کوئی اجنبی ان سے کچھ نہ کھائے۔ اس لئے کہ وہ مقدس ہیں"

(خروج ۲۹/۳۲-۳۳) اس بیان پر حضرت مسیح ناصری نے بھی صاد کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔ "کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اس کے ساتھی بھوکے تھے۔ تو اس نے کیا کیا؟ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں۔ جن کا کھانا نہ اس کو روا تھا نہ اس کے ساتھیوں کو مگر صرف کاہنوں کو" (متی ۱۲/۴)

(۴)

اسی طرح ایک یہ حکم ہے کہ بنی اسرائیل سے سود لینا حرام مگر غیر بنی اسرائیل سے جائز اور درست جیسا کہ الفاظ ذیل سے ظاہر ہے۔ "تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو نہ نقد کے سود پر نہ غلہ جات کے سود پر۔ نہ کسی چیز کے جس کی رعایت سود پر کی جاتی۔ تو اجنبی کو سودی قرض دے سکتا ہے پر اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو" (استثنا ۲۳/۱۹-۲۰)

(۵)

پھر یہ حکم بھی بنی اسرائیل سے خاص ہے۔ کہ صرف انہی میں سے بادشاہ بنایا جائے اور غیر بنی اسرائیل سے بالکل نہیں۔ چنانچہ شریعت موسوی میں ارشاد ہے کہ "تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر بادشاہ قائم نہ کرنا" (استثناء ۱۷/۱۵)

(۶)

ایسا ہی شریعت موسوی میں یہ حکم بھی قوم بنی اسرائیل کے لئے مخصوص قرار دیا گیا ہے۔ کہ "اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو۔ خواہ عبرانی عورت تیرے ہاتھ بیچا جائے۔ اور چھ برس تک تیری خدمت کرے۔ تو تو ساتویں سال اس کو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو"۔ (استثنا ۱۵/۱۲)

ان مثالوں سے ظاہر ہے۔ کہ یہ سب احکام جو بنی اسرائیل کے لئے مفید ہیں۔ انہی کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اور بہت سے احکام ایسے ہیں۔ کہ جو بعض اشخاص یا قوموں کے لئے مخصوص بائیبل میں بھی موجود ہیں۔

مگر باوجود اس کے بعض احکام جو پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض دینی وجوہات کے باعث مخصوص ہیں۔ ان پر عیسائی اعتراض کرنے لگ جاتے ہیں۔

خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی
مولوی فاضل قادیان

تحریک جدید کے وعدے اور عہدہ داران جماعت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور تحریک جدید سال نہم کے وعدوں کی لسٹ پیش کرنے کے متعلق ہر جماعت کا عہدہ دار امیر پریذیڈنٹ یا سیکرٹری مال تحریک جدید نوٹ کرلے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اسے اپنی جماعت کا وعدہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء سے قبل پیش کرنا ہے۔ اور ہر فرد جو براہ راست وعدہ حضور کے پیش کرتا ہے۔ وہ تو اعلان پڑھتے ہی وعدہ لکھ کر ارسال کردے تا ۲۵ دسمبر سے قبل مرکز میں آجائے۔

اس کے ساتھ نہایت ضروری اور قابل یادداشت بات یہ ہے کہ سال نہم کے وعدہ اضافہ کے ساتھ ہوں۔ مگر جنکے وعدہ دو دو روپیہ آٹھ آٹھ روپیہ یا دس دس۔ بیس بیس تیس تیس روپیہ کے ہیں۔ وہ اتنا نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کریں۔ جو کم سے کم ایک ماہ کی آمد کے برابر ہو۔ یا کم سے کم یہ کہ قربانی کی حد کے اندر آجائے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

بقیہ صفحہ ۵

دارالسلام و مہاسہ میں ابھی درس کا سلسلہ جاری ہے۔ شبورا میں خاکسار بعد نماز مغرب درس دیتا رہا۔ ہر بدھ کے دن احمدی عورتوں میں قرآن مجید کا درس خاکسار دیتا رہا۔ ہر جمعہ کے دن افریقن احمدی عورتوں کی مجلس منعقد ہوتی رہی

ایک حادثہ

گزشتہ دنوں خاکسار عشاء کی نماز پڑھ کر گھر جا رہا تھا۔ بائیسکل کو خاکسار نے ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا۔ بوجہ روشنی نہ ہونے کے ایک افریقن موٹر ڈرائیور جو سامنے سے موٹر چلاتا ہوا آرہا تھا۔ باوجودیکہ خاکسار اپنی طرف تھا۔ اور اس کے لئے کافی راستہ تھا۔ موٹر کو تیزی سے میری طرف لے آیا۔ جو سائیکل پر چڑھتی ہوئی آگے گزر گئی میں گر گیا۔ سائیکل ٹوٹ گیا۔ موٹر کھڑی کی۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو معجزانہ طور پر بچا لیا الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ڈرائیور نے کورٹ میں اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا ہے۔

نئے احمدی

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے چار تعلیم یافتہ افریقن نوجوانوں نے تحریری بیعت کی۔ اور ایک عورت نے کل پانچ۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ نوجوان احمدیت کا نیک نمونہ ہوں۔ خاکسار شیخ مبارک احمد
مبلغ سلسلہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

(رپورٹ ماہ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

احمدیہ مسجد ٹبورا

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل خدا احمدیہ مسجد کی تعمیر کا کام جاری رہا۔ درمیانی ہال کی دیواریں چودہ فٹ اور اردگرد کمروں کی دیواریں گیارہ فٹ بلند تعمیر ہو چکی ہیں اور درمیانی ہال کو چھوڑ کر باقی چھتوں پر Iron Sheets ڈال دی گئی ہیں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں نگرانی اور دیگر متعلقہ ضروری کاموں کی انجام دہی کے لئے کافی وقت دینا پڑا۔

احمدیہ سکول ٹبورا

گزشتہ سال جب مسجد کی تعمیر کے موقعہ پر مخالفین احمدیت نے بلوہ کی صورت پیدا کی تو شہر میں اچھی خاصی دہشت مخالفین نے پیدا کر دی تھی۔ اور اس وجہ سے ہم سے اکثر ہمدردوں نے ملنا جلنا بھی بند کر دیا تھا سکول کے طلباء کو دہشت زدہ کرنے کے علاوہ والدین کو مجبور کر کے بچوں کو سکول سے نکلوایا گیا۔ اور اس طرح سکول کو توڑنے کی کوشش کی گئی حتےٰ کہ اپنی جماعت کے بعض احباب بھی اس خیال کے ہو گئے تھے۔ کہ سکول اب بند کر دینا چاہئے لیکن جاری شدہ کام کو بند کرنا چونکہ ہمارے امام کے طریق کے خلاف ہے۔ اس لئے میں نے بھی استقلال کے ساتھ خدا تعالےٰ کی توفیق سے سکول کو جاری رکھا۔ اب بفضل خدا سکول میں پھر لڑکوں کی تعداد معقول حد تک پہنچ گئی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے چاہا۔ تو اس سال سیکنڈری سکول میں داخل ہونے کے لئے تین طالب علم ہمارے سکول سے جائیں گے۔ حسب دستور دینیات کی تعلیم کے لئے علی الصبح ایک گھنٹہ دیا جاتا ہے۔ باقی وقت محکمہ تعلیم کے نصاب پڑھانے میں خرچ کیا جاتا ہے۔ دو استاد کام کرتے ہیں۔ چھوٹی بچیوں کے لئے بھی ایک کلاس جاری ہے۔

احمدیہ سکول Nzega

ٹبورا سے سات میل کے فاصلہ پر گذشتہ ایک سال سے ہم نے سکول جاری کر رکھا ہے اس کا میں بعض وجوہ کی بناء پر اپنی رپورٹوں میں ذکر نہیں کرتا رہا۔ اس سکول میں ایک استاد ہے جو اس علاقہ میں تبلیغ کا کام بھی کرتا ہے۔ اسے معمولی گزارہ کے لئے الاؤنس دیا جاتا ہے۔ خدا کے فضل سے اس نوجوان افریقن مبلغ کے ذریعہ سے تبلیغ کا کام کسی حد تک اچھا ہو رہا ہے۔ گزشتہ دنوں چند لامذہب اور ایک عیسائی نوجوان اس دوست کے ذریعہ اسلام میں داخل ہوئے۔

دارالسلام میں تبلیغ

ایک نوجوان جو گزشتہ سالوں میں ٹبورا گورنمنٹ سکول میں خاکسار سے دینی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے اب ایک مخلص احمدی نوجوان بن چکے ہیں۔ ان دنوں دارالسلام میں پوسٹ آفس میں کام کرتے ہیں اور فارغ وقت میں سلسلہ کی تبلیغ کے لئے بھی جدوجہد جاری رکھتے ہیں۔ دعاؤں سے بھی خوب کام لیتے ہیں۔ اور یوں بھی انہیں اللہ تعالےٰ نے ذہانت بخشی ہے۔ اور احمدیت کا ایک نمونہ انہوں نے لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ ان کے ذریعہ سے اس عرصہ میں چار تعلیم یافتہ نوجوانوں نے بیعت کی ہے۔ وللہ الحمد۔

اسی دوست نے ایک اشتہار سواحیلی زبان میں مسئلہ نبوت کے متعلق مختصر مگر مدلل لکھا تھا جسے نظر ثانی کے بعد دو ہزار کی تعداد میں طبع کرایا گیا ہے۔ اور دارالسلام میں کثرت سے تقسیم کرنے کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی بھجوایا گیا ہے۔

عید الفطر کی تقریب

یہاں پر عید ۱۲ اکتوبر کو منائی گئی۔ خدا کے فضل سے ایک معقول اجتماع تھا۔ اور دور دور کے رہنے والے احمدی ایک دن پہلے ہی ٹبورا پہنچ گئے تھے۔ مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب نے ان سب کے لئے چائے وناشتہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ خاکسار نے سواحیلی زبان میں خطبہ پڑھا۔ اور احباب کو توجہ دلائی۔ کہ عید کا اجتماع اسلام کی عالمگیر اخوت کی یاددہانی کراتا ہے اور ہم سب کو خواہ وہ کالے ہوں یا گورے آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنا چاہئے۔

عید سے چند دن پیشتر صدقۃ الفطر کی وصولی کا انتظام شروع کر دیا گیا تھا۔ پہلی دفعہ ٹبورا کے افریقن احمدیوں نے صدقۃ الفطر شرح کے مطابق ادا کیا۔ نیروبی۔ دارالسلام اور کنڈانی کے احباب نے بھی صدقۃ الفطر کے متعلق بذریعہ تار و خطوط اطلاع دے دی تھی۔ چنانچہ قریباً چالیس بیوہ عورتوں اور غرباء وطلباء کو کپڑے اور نقدی کی صورت میں جمع شدہ رقم تقسیم کی گئی۔ جہاں خدا کے فضل سے غرباء کی امداد ہو گئی وہاں عام افریقن احمدیوں کے دل میں نظام کی قدر بھی پیدا ہوئی۔

جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب

اس جلسہ کے لئے مرکز نے ۱۸ اکتوبر کا دن مقرر کیا تھا۔ لیکن ہندوؤں کے تہوار دسہرہ کی وجہ سے جلسہ کے کامیاب ہونے میں شک تھا۔ اور بعض ہندوؤں نے درخواست بھی کی کہ جلسہ کو اگلے اتوار پر ملتوی کر دیا جائے چنانچہ ٹبورا اور نیروبی میں ۲۵ اکتوبر کو یہ جلسے منائے گئے۔ ٹبورا میں سیرت پیشوایان مذاہب کا جلسہ پہلی مرتبہ منایا گیا۔ اس کے انتظام کے لئے مختلف مذاہب کے لوگوں کو خاکسار نے نصف ماہ قبل سے تیار کرنا شروع کر دیا تھا۔ چار دوستوں کی ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی جس میں ایک سکھ۔ ایک احمدی ایک ہندو اور ایک آغاخانی شامل تھے۔ بذریعہ نوٹس پبلک کو اطلاع کر دی گئی۔ مقامی سپورٹس کلب کے ہال میں بعد عصر یہ جلسہ ڈاکٹر S. S. Mahlal کی زیر صدارت شروع ہوا۔ جلسہ شروع ہونے سے قبل غرض جلسہ خاکسار نے بیان کر دی اور پھر Mr J. K. Vyas نے حضرت رام چندر جی کی لائف Mr Desai ہیڈ ماسٹر مقامی انڈین سکول نے حضرت بدھ اور مسٹر برج ناتھ صاحب آف لوگو نے حضرت کرشن۔ اور سردار اجاگر سنگھ صاحب نے حضرت گورو نانک اور ڈاکٹر ابراہام صاحب نے حضرت مسیح کی زندگیوں کو پیش کیا۔ خاکسار نے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ نمونہ اور آپ کی اعلےٰ تعلیم بیان کی۔ خدا کے فضل سے غیر احمدیوں اور دوسری اقوام پر خاکسار کی تقریر کا بہت اثر تھا۔ چنانچہ اختتام جلسہ پر ایک صاحب نے بہت شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ اس قسم کی مجالس بہت مفید اور بابرکت ہیں۔ اور ان کا ہمیشہ انتظام ہونا چاہئے۔ عام لوگوں کا یہ خیال تھا۔ کہ ٹبورا میں کبھی اتنا کامیاب جلسہ پہلے نہیں ہوا۔ خدا تعالےٰ کی توفیق سے یہ سب کچھ ہوا۔ وللہ الحمد۔ ٹانگانیکا سٹینڈرڈ نے اس جلسہ کی رپورٹ عمدہ طور پر شائع کی ہے۔

نیروبی میں بھی اس دفعہ جلسہ غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔ تھیٹر ہال بھرا ہوا تھا۔ اور سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ لائف کو خوب کھول کھول کر بیان کیا گیا۔ کشتی نوح سے تعلیم کا حصہ اور دوسرے اقتباسات پبلک کو سنائے گئے۔ چودہری محمد شریف صاحب نے یہ تقریر کی۔ صدر جلسہ مسٹر کھنہ بیرسٹر تھے۔ جنہوں نے احمدیہ جماعت کے باہمی اتحاد و اتفاق کے لئے اس قسم کی جدوجہد پر بہت خوشی ظاہر کی۔ نیروبی میں جلسہ کے لئے جناب پریذیڈنٹ صاحب کی طرف سے انگریزی میں مطبوعہ دعوت نامہ بمعہ مطبوعہ پروگرام کے پبلک کو پہلے سے پہنچا دیا گیا تھا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبات

ہندوستان میں کانگرس نے جو شورش پیدا کی ہے۔ اس کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو خطبات میں جماعت کا مسلک واضح کیا ہے۔ اسے انگریزی میں طبع کروا کر بصورت ایک Covering خط کے انگریزوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ فی الحال نیروبی میں تقسیم کئے جا رہے ہیں عنقریب ٹانگانیکا و یوگنڈا کی جماعتوں کو بھی بغرض تقسیم یہ خطبات روانہ کئے جائیں گے تاہم سن رائز انگریزی یہاں کے بعض یورپین احباب کو پڑھنے کے لئے دیا گیا۔

تعلیم و تربیت

جماعت کی تعلیم و تربیت بذریعہ درس و تدریس جاری ہے۔ نیروبی میں تذکرہ، قرآن مجید اور ملفوظات کا درس ہوتا ہے۔ ذکر الٰہی کی طرف بھی توجہ دلائی جا رہی ہے

(بقیہ صک پر دیکھیں)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احباب سے ضروری درخواست

گذشتہ سے پیوستہ

ذیل میں ان اصحاب کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ جن کا چندہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان اصحاب سے درد مندانہ گذارش ہے۔ کہ براہ کرم بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرماویں یا جلسہ سالانہ کے موقع پر چندہ کی ادائیگی فرمادیں۔ بہتر یہی دو صورتیں ہیں۔ کیونکہ ان سے وی۔ پی کے خرچ کی بچت رہے گی۔ لیکن جو دوست ۳۱ دسمبر تک ادائیگی نہیں فرمائیں گے ان کی خدمت میں یکم جنوری ۱۹۴۳ء کو وی۔ پی ارسال کر دیئے جائیں گے۔ ہمیں ان دوستوں پر سخت افسوس ہوتا ہے۔ جو نہ چندہ کی ادائیگی کرتے ہیں۔ اور نہ اخبار روکنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ پھر جب وی۔ پی جاتا ہے۔ تو اسے واپس کر دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ سخت نقصان رساں طریق ہے۔ امید ہے دوست ہماری گذارش کے مطابق جلد سے جلد چندہ کی ادائیگی فرمائیں گے۔

"منیجر"

۱۲۶۲۳ - بابو محمد شریف صاحب
۱۲۶۲۷ - استانی حمیدہ بیگم صاحبہ
۱۲۶۳۶ - محمد عطاء الرحمٰن صاحب
۱۲۶۵۱ - ایم محمد اقبال صاحب
۱۲۷۰۸ - محمد علی صاحب
۱۲۷۲۱ - محمد الدین صاحب
۱۲۷۳۷ - مرزا عطاء اللہ صاحب
۱۲۷۴۹ - راجہ علی محمد صاحب
۱۲۷۵۱ - میاں محمد صاحب
۱۲۷۵۹ - چوہدری عبد الاحد صاحب
۱۲۸۰۳ - بابو عبد الجلیل صاحب
۱۲۸۲۲ - حافظ مبین الحق صاحب
۱۲۸۳۱ - میر احسان اللہ صاحب
۱۲۸۴۸ - شیخ ظہور الدین صاحب
۱۲۸۵۴ - بابو برکت اللہ صاحب
۱۲۸۸۱ - ڈاکٹر معراج الدین صاحب
۱۲۸۸۹ - چوہدری چھجو خان صاحب

۱۲۹۵۵ - ماسٹر اللہ بخش صاحب
۱۳۰۳۱ - مولوی نور محمد صاحب
۱۴۰۹۲ - بابو عبد العزیز صاحب
۱۴۰۹۶ - شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۴۱۷۹ - محمود احمد ناصر صاحب
۱۴۱۸۸ - منیجر ممتاز یار الدولہ صاحب
۱۴۲۰۹ - محمد ابراہیم صاحب
۱۴۲۱۴ - چوہدری محمد شریف صاحب
۱۴۲۱۸ - " عزیز الدین صاحب
۱۴۲۲۶ - محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۲۲۸ - ایم عبد الواحد صاحب
۱۴۲۳۷ - خانصاحب عبد الحمید خان صاحب
۱۴۲۴۹ - قمر احمد صاحب
۱۴۲۵۲ - ایم احمد صاحب
۱۴۲۸۲ - آر۔ آئی ملک صاحب
۱۴۴۳۰ - سید فیاض الدین صاحب
۱۴۴۶۵ - قاضی محمد رشید صاحب

۱۴۴۶۶ - چوہدری غلام اللہ صاحب
۱۴۴۸۳ - ایس کے عبد الرزاق صاحب
۱۴۴۹۱ - چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب
۱۴۵۲۷ - ملک صفدر علی صاحب
۱۴۵۳۵ - مولوی محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۵۴۱ - عبد الکریم صاحب
۱۴۵۸۲ - غلام سرور صاحب
۱۴۵۸۳ - منشی برکت علی صاحب
۱۴۵۸۷ - قریشی مختار احمد صاحب
۱۴۶۶۷ - میاں غلام محمد صاحب
۱۴۶۷۷ - غلام محمد صاحب مجوکہ
۱۴۶۸۳ - ملک عبد الرحمٰن صاحب
۱۴۶۸۸ - جی۔ یو صوفی صاحب
۱۴۷۰۰ - محمد سعید صاحب
۱۴۷۰۸ - بابو محمد الطاف صاحب
۱۴۷۱۰ - رانا فیض بخش صاحب
۱۴۷۳۲ - چوہدری یوسف علی صاحب

۱۴۷۳۴ - چوہدری خوشی محمد صاحب - ۱۴۷۳۶ - غلام محمد صاحب
۱۴۷۴۵ - غلام نبی صاحب سگر - ۱۴۷۶۴ - غلام رسول صاحب
۱۴۷۷۵ - عبد الکریم صاحب - ۱۴۷۸۹ - حسین محمد صاحب
۱۴۸۰۰ - منشی عبد اللہ صاحب - ۱۴۸۰۲ - حکیم محمد رشید صاحب
۱۴۸۰۶ - میاں احمد الدین صاحب - ۱۴۸۰۷ - بابو خواص خان صاحب
۱۴۸۱۱ - ڈاکٹر عطا محمد صاحب - ۱۴۸۱۲ - بابو ضیاء اللہ صاحب

۱۵۶۵۱ چوہدری غلام قادر صاحب
۱۴۸۲۷ چوہدری پیر احمد صاحب
۱۴۸۳۰ - " غلام احمد صاحب
۱۴۸۳۱ - شیخ خادم حسین صاحب
۱۴۸۳۴ - مستری غلام رسول صاحب
۱۴۸۴۱ - خان محمد علی خان صاحب
۱۴۸۴۴ - محمد ضیاء اللہ صاحب
۱۴۸۵۲ - چوہدری عبد اللہ خان صاحب
۱۴۸۶۵ - " محمد منصف خان صاحب
۱۴۸۷۶ - عبد الحمید صاحب
۱۴۸۸۳ - منشی محمد الدین صاحب
۱۴۸۹۳ - ملک ہدایت اللہ صاحب
۱۴۹۴۱ - ملک عزیز احمد صاحب
۱۴۹۸۴ - عبد الکریم صاحب
۱۵۰۲۴ - ڈاکٹر شیر احمد صاحب
۱۵۰۵۰ - ریحانہ بنت ظریف صاحب
۱۵۰۵۹ - عنایت اللہ صاحب
۱۵۰۶۴ - ایچ۔ اے قریشی صاحب
۱۵۱۰۳ - ملک امیر احمد صاحب
۱۵۱۱۰ - ایم محمد حسین صاحب
۱۵۱۴۷ - فیض احمد صاحب
۱۵۱۵۰ - غلام رسول صاحب
۱۵۱۷۸ - شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۵۱۹۱ - ملک نصیر احمد خان صاحب
۱۵۱۹۳ - میر ضیاء اللہ صاحب

۱۵۱۹۷ - مرزا محمد شریف بیگ صاحب
۱۵۱۹۸ - چوہدری عبد المالک صاحب
۱۵۲۰۶ - شیخ عبد الغنی صاحب
۱۵۲۱۸ - خواجہ عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۲۲۹ - میاں لعل الدین صاحب
۱۵۲۳۰ - سید رسول شاہ صاحب
۱۵۲۳۳ - بابو عبد الغفور صاحب
۱۵۲۳۴ - میاں عبد الرحیم صاحب
۱۵۲۴۰ - اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر ایس۔ اے لطیف صاحب
۱۵۲۴۱ - جمعدار فیروز الدین صاحب
۱۵۲۵۰ - چوہدری سلطان علی صاحب
۱۵۲۵۵ - مسٹر محمد منظور احمد صاحب
۱۵۲۵۷ - چوہدری عبد اللہ خان صاحب
۱۵۲۶۳ - میاں سردار خان صاحب
۱۵۲۷۹ - بشارت احمد صاحب
۱۵۲۸۰ - خان بہادر مولوی غلام حسین خان صاحب
۱۵۲۸۸ - قفل محمد صاحب
۱۵۲۹۷ - اہلیہ صاحبہ احمد صاحب
۱۵۳۲۰ - اکبر محمود صاحب
۱۵۳۳۳ - قاضی محمد شفیع صاحب
۱۵۳۳۸ - الٰہی بخش رحیم بخش صاحب
۱۵۳۷۳ - ڈاکٹر اختر محمود صاحب

۱۵۳۷۷ - شیخ محمد احمد صاحب
۱۵۳۸۱ - ایم۔ کے عابد شریف
۱۵۳۹۶ - عبد الرحیم خان صاحب
۱۵۴۰۱ - شیخ نذیر احمد صاحب
۱۵۴۱۱ - سلطان احمد صاحب
۱۵۴۳۶ - الٰہی بخش صاحب
۱۵۴۶۳ - حیدر علی صاحب
۱۵۴۹۹ - محمد سعید کلیم صاحب
۱۵۵۰۰ - محمد نصیب صاحب
۱۵۵۰۹ - عبد الرحیم احمد صاحب
۱۵۵۱۱ - کیپٹن اے ایچ ملک صاحب
۱۵۵۲۲ - اے۔ آر صوفی صاحب
۱۵۵۲۳ - عبد السلام صاحب
۱۵۵۲۵ - عزیز حسین صاحب
۱۵۵۲۷ - سکرٹری تبلیغ
۱۵۵۳۷ - علی بن عبد القادر صاحب
۱۵۵۴۰ - عطاء الرحمٰن صاحب
۱۵۵۴۱ - منشی نور الٰہی صاحب
۱۵۵۴۲ - چوہدری شریف احمد صاحب
۱۵۵۵۶ - شیخ طاہر الدین صاحب
۱۵۵۶۵ - بابو فقیر اللہ صاحب
۱۵۵۷۱ - رشید احمد صاحب
۱۵۵۷۸ - مولوی عبد اللہ صاحب
۱۵۵۷۹ - چوہدری غلام نبی صاحب
۱۵۵۸۰ - مولوی عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۵۸۸ - محمد قاسم صاحب ۔ ۱۵۵۹۰ - چوہدری عبد الباسط صاحب
۱۵۵۹۷ - چوہدری مقصود علی خان صاحب

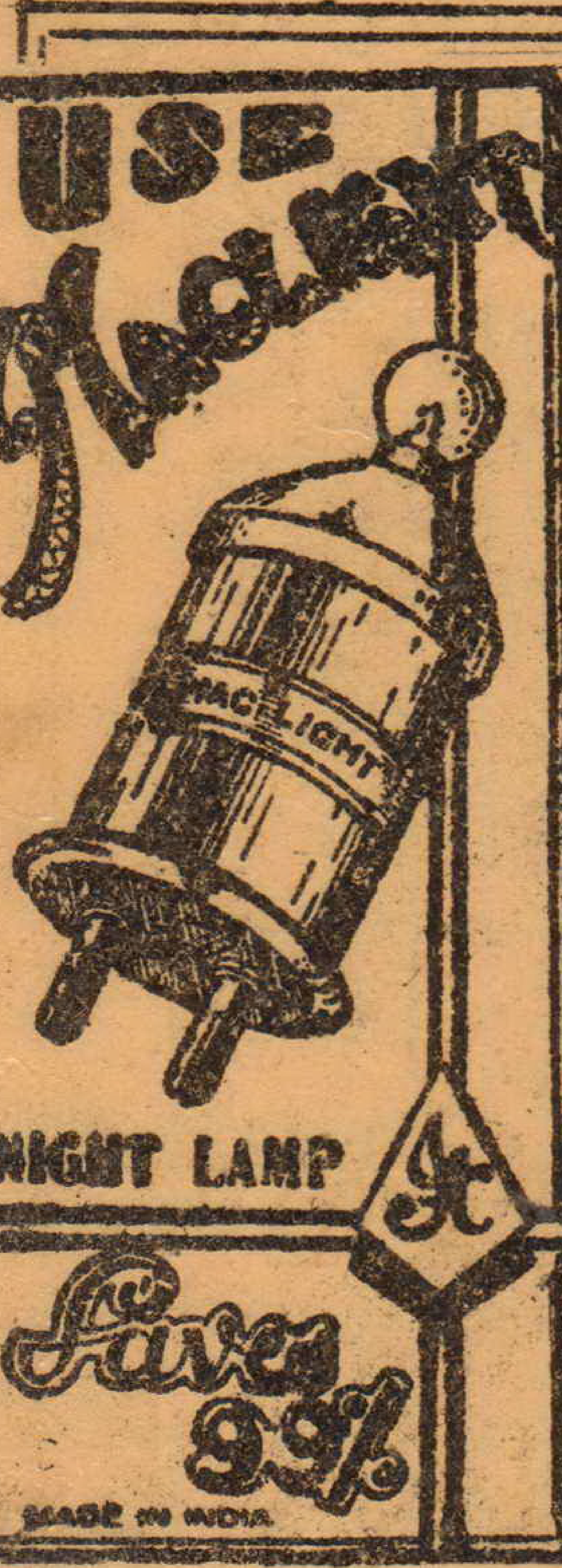

بیک لائٹ اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں۔ بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے۔ ہر جگہ بکتا ہے۔ ۔۔۔ میک ورکس قادیان
B. 115

ہر قسم کے بہترین ڈاکٹری اوزار اور ہسپتال کی دیگر ضروریات کیلئے میسرز کمبلکس سرجیکل کمپنی جو اوزار کی عمدگی پائیداری اور مضبوطی میں واحد احمدیہ فرم ہے۔ فہرست کے لئے میسرز کمبلکس اینڈ کمپنی پونچھ روڈ لاہور کو لکھیں

زندہ لاشیں

کیا آپ کو معلوم ہے کہ سو میں نوے عورتیں زندہ درگور ہیں

سیلان الرحم کی بیماری اندر ہی اندر گھلاتی ہے۔ چڑچڑا مزاج۔ بے لطف زندگی۔ چہرہ زرد۔ پچکے ہوئے رخسار۔ کسل مندی۔ ناتوانائی۔ حرارت۔ ایام کی بیقاعدگی۔ یہ سب سیلان الرحم کی نشانیاں ہیں۔ ایسی حالت میں **اودی ٹون** کا استعمال ضرور شروع کرا دیجئے۔ قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے

بنگال فارمسیوٹیکل ورکس لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۴۰۶ کلکتہ

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے۔ جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا "حبوب جوانی" استعمال کریں۔ قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

364

اعلان نکاح

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ کی صاحبزادی صغریٰ خانم کا نکاح میاں عبدالقیوم صاحب ولد میاں محمد اعظم صاحب پراچہ ساکن بھیرہ سے حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۰ دسمبر کو مسجد مبارک میں پڑھا۔ خاکسار فضل کریم (انچارج شعبہ تنفیذ) قادیان

حبّ جواہرات عنبری

طاقت کی لاثانی دوا

ان گولیوں کے استعمال سے جسم میں چستی بھوک میں اضافہ اور دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بے ضرر اور زود اثر ادویات کا نہایت قیمتی مرکب ہے۔ اُن سے خون کی تولید بکثرت ہوتی ہے اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے ضعف جلبی کے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اصل قیمت چالیس گولی پانچروپے۔ رعایتی تین روپے بارہ آنے۔ نوٹ:۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ہماری مجرب اور مستند ادویات میں گذشتہ سالوں کی طرح ۲۵ فیصدی رعایت ہوگی۔

منیجر دیدک یونانی دواخانہ قادیان

اسقاط کا مجرّب علاج

حبّ اٹھرا

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں اُن کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہر ۔ مکمل کورس گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

جلسہ سالانہ کے ایام میں

اوقات طبیہ عجائب گھر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں طبیہ عجائب گھر قادیان تقریروں اور نمازوں کے اوقات، نیز کسی اشد ضروری کام کے وقت کے علاوہ نو بجے صبح سے ۹ بجے رات تک کھلا رہے گا۔

پروپرائٹر:۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ ۵۰ قرص ۹؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

زبان خلق کو نقّارۂ خدا سمجھو!

چیز وہی اچھی جسے مخلوق اچھا کہے۔ دنیا مان گئی ہے۔ کہ ہمارے کارخانہ کی ساختہ ادویہ اپنی نظیر نہیں رکھتیں یہ شاندار رائیں جو درج ذیل ہیں۔ ذرا ملاحظہ فرمایئے۔

محترمہ جناب بیگم صاحبہ نواب محمد علی خاں صاحب آف مالیر کوٹلہ اپنے گرامی نامہ میں فرماتی ہیں کہ "آپ کا موتی سُرمہ مفید رہا۔ لہٰذا ایک تولہ اور بذریعہ وی۔ پی ارسال کیجئے"۔

جناب سردار غلام سرور خان صاحب ذیلدار فتح خاں ضلع ڈیرہ غازی خاں تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے آپکے موتی سُرمہ کا استعمال کیا۔ جو نہایت کامیاب رہا۔ مجھے گکروں و پڑبال کی سخت تکلیف تھی۔ اس کے استعمال سے سو فیصدی فائدہ رہا۔ تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ براہ نوازش دو تولہ اور بھیجئے"۔

جناب سردار تارا سنگھ صاحب کھلاری ضلع ملاپور سے لکھتے ہیں کہ "آجتک آپ سے جتنی دوائیں بھی منگوائیں۔ قریباً سو فیصدی مفید رہیں۔ براہ نوازش اب اکسیر اکبر اور سُرمہ جلد بذریعہ وی۔ پی بھیجئے"۔

جناب فرحت اللہ صاحب قصبہ شیرکوٹ ضلع بجنور سے لکھتے ہیں کہ "پہلے آپ سے موتی سُرمہ منگوایا گیا۔ مجھے اور میرے احباب کو بیحد مفید رہا۔ لہٰذا اب تین شیشیاں اور بذریعہ وی۔ پی جلد بھیجئے"۔ دنیا مان گئی ہے کہ صرف موتی سرمہ ہی جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ عہ۸ (دو روپے آٹھ آنے) محصولڈاک علاوہ

جناب میر اسحاق علی صاحب احمدی وکیل ہائی کورٹ محبوب نگر دکن سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی دوا اکسیر اکبر سے مجھے بیحد فائدہ ہوا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ براہ کرم ایک ماہ کی خوراک اکسیر اکبر مارواڑی سیٹھ صاحب کو جنکا پتہ درج ذیل ہے۔ جلد بذریعہ وی۔ پی ارسال فرمایئے"۔

اکسیر اکبر:۔ موتی۔ کستوری۔ عنبر۔ یوہمبین۔ جند بیدستر۔ سونے کے کشتہ وغیرہ کا بے نظیر مرکب ہے۔ بلاشبہ یہ شہنشاہ مقویات ہے جسکا اثر مستقل ہے۔ جس نے ایک دفعہ استعمال کی۔ وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ باوجود بیش بہا قیمتی و مقوی اجزاء کا مرکب ہونیکے قیمت ایک ماہ کی خوراک صرف بیس روپے جو قریباً اصل لاگت ہے محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

دینیات کے ۲۰ بیس شعبوں پر مشتمل

تین کتابیں صرف چار روپیہ میں

دانشمندی کا تقاضا یہ ہے۔ کہ آپ اپنے گاڑھے پسینے سے کمائی ہوئی دولت کے عوض وہ چیز خریدکریں جس کے فائدے آپکے اہل و عیال اور بیوی بچوں کو سالہا سال تک دائمی اور مستقل طور پر حاصل ہوں۔ ہماری شائع کردہ تینوں بیش بہا مفید عام کتابوں کی قیمت صرف چار روپیہ ہے۔ لیکن اُن کے مطالعہ سے آپ اور آپکے متعلقین دینیات کی بیس شاخوں سے واقفیت پیدا کر لیں گے۔ انہیں ایک سال تک مطالعہ کرنے کے بعد ہم نصف قیمت پر واپس لینے کو بھی تیار ہیں۔ ان میں قرآن کریم حدیث شریف اور دو ثمین فارسی کے ترجمہ اور فقہ احمدیہ الخ تمام ۲۰ بیس مضامین کے اندر پچاس بیش بہا مجرب طبی نسخے بھی شامل ہیں۔ دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان سے خریدیں۔

میجک لنٹرن کے ذریعہ جلسہ سالانہ پر اشتہارات

کاغذ کی بے حد گرانی بلکہ نایابی کو دیکھتے ہوئے ہم نے امسال جلسہ سالانہ پر میجک لینٹرن کے ذریعہ اشتہارات دکھانے کا انتظام کیا ہے۔ ایام جلسہ میں پانچروپے فی اشتہار کے نرخ سے بذریعہ سلائیڈ یہ اشتہار دکھائے جائیں گے۔ جو تاجر یا فرم اپنی اشیاء کا ایک عظیم الشان مجمع میں مؤثر پروپیگنڈہ کرنا چاہیں۔ وہ معرفت منیجر صاحب الفضل پانچروپے پیشگی بیس دسمبر سے پہلے پہلے ہمیں بھیجدیں۔

یونس احمد اسلم دار الفضل قادیان

نوٹ:۔ سادہ سلائیڈ تو ہم خود پانچروپے کے اندر ہی مفت تیار کریں گے۔ مگر فوٹو والی اعلیٰ سلائیڈ مشتہرین کو خود بھیجنی پڑیگی۔ جو بعد میں انہیں واپس کر دی جائیگی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں آج "چرچل" قسم کے ٹینکوں کے متعلق کہا۔ جون ۱۹۴۰ء میں برطانیہ کے پاس ایک سو سے بھی کم ٹینک تھے۔ جو ٹینک ہم بنا رہے تھے وہ جرمن ٹینکوں کے مقابلہ کی تاب نہیں لا سکتے تھے۔ اس وقت اولین سوال انگلستان کی حفاظت کے لئے مضبوط ٹینک بنانے کا تھا۔ ہم ٹینک بن جانے کے بعد اس کا امتحان لیتے اور پھر تیاری کا حکم دیتے تو ۹ ماہ کی تاخیر ہو جاتی۔ اسلئے ہم بناتے گئے۔ جب روس پر حملہ کی وجہ سے انگلستان پر حملہ کا امکان کسی حد تک کم ہو گیا تو ان ٹینکوں میں ترمیم و اصلاح کر دی گئی۔ اسوقت بہت کافی تعداد میں ایسے ٹینک فوجوں کے پاس موجود ہیں۔ میں آبدوزوں کے خلاف لڑائی کے لئے اعلیٰ بحری افسر یا کوئی خاص وزیر مقرر نہیں کرنا چاہتا۔ اٹلانٹک کمیٹی نے بحری جہازوں کے نقصانات کے متعلق جو سالانہ تفصیلات بہم پہنچائی ہیں۔ ان کا موازنہ کرتے ہوئے مسٹر چرچل نے کہا کہ انگلستان میں مال کی درآمد کے بڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے جہازوں نے آبدوزوں کو تہس نہس کرنے میں نمایاں حصہ لیا ہے۔

قاہرہ ۱۵ دسمبر۔ آج کے سرکاری اعلان میں درج ہے کہ الاغیلا کے مورچوں سے ہٹنے کے بعد جرمن فوجیں ابھی تک پسپا ہو رہی ہیں۔ ان کے پچھلے دستے معمولی مزاحمت کر رہے ہیں۔ اور بھاری تعداد میں سرنگیں بچھا کر ہماری پیشقدمی میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ مگر ہماری اگلی فوجیں بڑی ترتیب سے ان سرنگوں کو صاف کر رہی ہیں۔ ہمارے لڑاکے جہازوں نے دشمن کی موٹر گاڑیوں پر شدید بمباری جاری رکھی۔ ٹیونس پر بھی بمباری کی گئی۔ چار گھنٹہ تک حملہ ہوتا رہا۔ کم از کم تین جہازوں کو آگ لگا دی گئی۔ دوسرے جہازوں کو ایک اطالوی جزیرہ میں آگ لگا دی گئی۔ آگ ایک سو میل کے فاصلہ سے دکھائی دیتی رہی۔ تیونیشیا پر بھی بمباری کی گئی۔ جرمن فوجوں کا ایک بڑا حصہ الاغیلا کے مغرب میں اپنے مورچوں کو چھوڑ کر ایک ایسی جگہ پہنچ گیا ہے جو ان مورچوں سے چالیس اور نوے میل کے درمیان فاصلہ پر ہے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ جاپانی فوج کے اخبار "یتریکو شمبو" نے لکھا ہے کہ آسٹریلیا اور ہندوستان پر حملہ کرنے کا ارادہ ترک نہیں کیا گیا۔ مشرقی ایشیا میں جنگ کے دوسرے سال کا بڑا مقصد یہ ہے کہ جاپانی پیداوار اور جنوب میں جاپان کے مقبوضہ ممالک کے ذرائع کو وسعت دینا ہے۔ جنگ کے پہلے سال میں جو جنگی سرگرمیاں اور فتوحات حاصل کی گئیں۔ اب ان کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ مگر ہو سکتا ہے کہ بڑی بڑی بحری لڑائیاں ہوں۔

وشی ۱۵ دسمبر۔ لاول نے فرانسیسی مزدوروں کو جرمنی جانے کے لئے مجبور کرنے کے لئے آج پہلا قدم اٹھایا۔ جب اسنے اعلان کیا کہ وشی گورنمنٹ نے مقبوضہ رقبہ سے ۱۵ ہزار فرانسیسی مزدوروں کو جرمنی بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نازیوں نے وشی سے ڈیڑھ لاکھ مزدوروں کا مطالبہ کیا تھا۔ انہیں سے ایک لاکھ اب تک جرمنی جا چکے ہیں۔ جرمنوں نے ان کی بھرتی کے لئے آخری تاریخ ۳۰ نومبر مقرر کی تھی۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ پیرس ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ الجزائر میں ڈارلان کو اغوا کرنے کی سازش کی گئی۔ اس کا مقصد اسے ڈیگال کے ٹربیونل کے سامنے پیش کرنے کا تھا۔ مگر یہاں تصدیق نہیں ہوئی۔

واشنگٹن ۱۵ دسمبر۔ مسٹر ولیم فلپس نے جسے مسٹر روز ویلٹ نے ہندوستان میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ میں سارے ہندوستان کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ تا کہ ہر خیال اور ہر طبقہ کے ہندوستانیوں سے مل سکوں۔ میں ہندوستان کے تمام مسائل کے متعلق کھلے دل و دماغ سے ہندوستان جا رہا ہوں۔

چنکنگ ۱۵ دسمبر۔ یہاں یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل شنگھائی ریڈیو اچانک بند ہو گیا۔ وجہ یہ تھی کہ شہر میں ہوائی حملے کے خطرہ کا الارم پہلی بار دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ جرمنوں کی زبردست مزاحمت کے باوجود روسی سٹالین گراڈ کے محاذوں پر بڑھ رہے ہیں۔ محوری ممالک اپنی سب سے بڑی کامیابی کا ذکر اس حملہ کے متعلق کر رہے ہیں۔ جو برلن ریڈیو کے مطابق تارو پس کے محاذ پر حاصل ہوئی ہے۔ محوری ریڈیو کہتے ہیں کہ یہاں دس روسی ڈویژنوں کے گھر جانے اور تباہ ہونے کا خطرہ ہو گیا ہے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ مسولینی نے اٹلی پر برطانی طیاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر ہٹلر سے مطالبہ کیا تھا کہ اٹلی کو بھاری تعداد میں طیارہ شکن توپیں مہیا کی جائیں لیکن ہٹلر نے معذوری ظاہر کی ہے۔ چنانچہ اب مسولینی نے روس کے محاذ سے تمام اطالوی طیاروں کو واپس بلا لیا ہے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ سلطان ابن سعود نے مکہ معظمہ میں زائرین بیت اللہ شریف اور سیاسی نمائندوں کے ایک بہت بڑے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمیں یہ دیکھ کر بہت دکھ ہو رہا ہے کہ دنیا کو اس وقت زبردست تباہی اور بربادی کا سامنا ہے۔ جنگ کی ہولناکیوں نے اس سال ہمیں ہمارے ہندوستانی۔ شمالی افریقہ اور مشرق بعید کے ہزاروں مسلمانوں سے ملنے کا موقعہ نہ دیا۔ جن سے ملنے کے لئے ہمارے دل تڑپ رہے ہیں۔ اس بنجر اور بے آب و گیاہ ملک کی آبادی کو خدا کے فضل و کرم سے اُن مشکلوں اور مصیبتوں کا بہت کم مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے جو دوسرے ممالک کو درپیش ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے حکومت حجاز و نجد کی سامان خورد و نوش بہم پہنچانے میں بڑی مدد کی ہے۔ جس کی وجہ سے حجازی باشندوں کو اناج کی کمی محسوس نہیں ہو سکی۔ برطانیہ نے ہماری ہر قسم کی امداد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ یقین کیا جاتا ہے کہ جاپانیوں نے گونا کے شمال میں پاپوان کے ساحل پر فوجیں اتار دی ہیں۔ ان افواج کی تعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔

کینبرا ۱۵ دسمبر۔ چینی سفارت خانہ کے فوجی اتاچی نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ چین نے بہت بڑی ریزرو اور مضبوط اور تربیت یافتہ فوج تیار کر لی ہے۔ چینیوں کو طیاروں۔ طیارہ شکن اور دور مار توپوں کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ برطانی طیاروں نے ہندوستان کے اڈوں سے اڑ کر کالاڈان اور دیگر وادیوں اور شہروں اور فوجی ٹھکانوں پر شدید بمباری کی۔ تمام برطانی طیارے صحیح سلامت واپس آ گئے۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ انقرہ سے اطلاع آئی ہے کہ شمالی اناطولیہ میں کل اور پرسوں خوفناک زلزلے آتے رہے۔ زمین میں قیامت خیز کیفیت زلزال پیدا ہوئی ۲۵ اشخاص ہلاک اور ۶۲ مجروح ہوئے۔ پانچ سو نوّاسی مکانات پیوند زمین ہو گئے۔ بہت سے مکانوں کو نقصان پہنچا۔ مواشی کو بے اندازہ نقصان پہنچا۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ جنوب مغربی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ جنرل میک آرتھر کی افواج نے بونا پر قبضہ کر لیا ہے۔

(جانز) نیو فاؤنڈلینڈ ۱۵ دسمبر۔ ایک کناڈین فوجی ہوسٹل میں کل آدھی رات کے وقت آگ لگ گئی۔ اس وقت وہاں جلسہ رقص ہو رہا تھا اور پانچ سو ناچنے والے عمارت کے اندر موجود تھے۔ ایک سو چار افراد ہلاک ہو گئے۔ اور ایک سو تیس کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ دروازوں کے قریب بہت سی نعشوں کا ڈھیر لگا ہوا پایا گیا۔ کئی درجن افراد نے بدحواسی کے عالم میں ان دروازوں سے باہر نکلنے کی کوشش کی مگر وہ پھنس گئے اور نکل نہ سکے۔

پشاور ۱۵ دسمبر۔ طہران ریڈیو نے یہ اطلاع نشر کی ہے کہ وہاں گندم کی کافی مقدار پہنچ گئی ہے۔ اور اب گندم کنٹرول کے بھاؤ مل سکتی ہے۔ بازار حسب معمول کھل چکے ہیں۔ بلووں اور ہنگاموں میں جن لوگوں نے حصہ لیا۔ یا جو ان کے سرغنہ تھے۔ ان کے خلاف زبردست کارروائی کی جا رہی ہے۔ جمہور سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ حکومت کے ارادوں کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔

کراچی ۱۵ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ ماکھی کے جنگل کے بڑے بڑے حصوں کو محصور کر لینے کے انتظامات ہو چکے ہیں۔ یہ جنگل حُروں کا بہت بڑا جنگی قلعہ ہے۔ غالباً جنگل کے بعض حصوں کو آگ لگا کر خاکستر کر دیا جائیگا۔ توقع یہ ہے کہ جنگل کے اکثر حصوں کا محاصرہ ہو جائیگا۔ اور بعض حصے جلا دیئے جائیں گے۔ تو حُر جو وہاں چھپے ہوئے ہیں۔ اور اب تک گرفتاری سے بچتے رہے ہیں۔ باہر نکل آئیں اور اپنے آپکو گرفتاری کے لئے پیش کر دیں گے۔ وہ زندہ کباب ہونا پسند نہیں کریں گے۔

ستارہ ۱۴ دسمبر۔ بونا میرج سیکشن پر مدراس اینڈ سدرن مرہٹہ ریلوے کے سٹیشن شغلی کو بعض افراد نے حملہ کر کے آگ لگا دی۔ اسٹیشن کی عمارت جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئی۔ سٹیشن ماسٹر نے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ مگر اسے مغلوب کر لیا گیا۔

لنڈن ۱۵ دسمبر۔ جرمن ریڈیو نے کل رات اعلان کیا ہے۔ کہ اسیران جنگ کی ہتھکڑیاں اتارے جانے کے متعلق حکومت جرمنی نے ابھی کوئی اعلان نہیں کیا ہے۔

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ! جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع ہی سے دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

ہمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تا کہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر